49027 ـ فدیہ میں اختیار كے متعلق سوال

سوال

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جب کوئی احرام کی ممنوعہ اشیاء کا مرتکب ہو تو اس پر دم واجب آتا ہے، یا پھر تین یوم کے روزے، یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، اور اسے ان تینوں میں کوئی ایک اختیار کرنے کا حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حج اور عمرہ کے محرم شخص پر بال منڈانے، اور ناخن کاٹنے، اور سر ڈھانپنا، اور مرد کے لیے سلے ہوئے کپڑے پہننا، اور عورت کے لیے نقاب اور دستانے پہننا، اور بدن یا لباس میں خوشبو لگانا، اور شکار کرنا، اور نکاح، اور جماع اور اس کے لوازمات کا مرتکب ہونا حرام ہے.

اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (11356) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اگر کوئی محرم شخص ان ممنوعہ اشیاء میں سے کسی ایک کا ارتکاب کر لے تو اس کی حالت مندرجہ ذیل حالات سے خالی نہیں ہو گی:

پہلی حالت:

یا تو وہ بھول کر کرے، یا پھر جہالت کی بنا پر، یا اس پر جبر کیا جائے یا سو کر کرے، تو اس حالت میں اس پر کچھ لازم نہیں آتا.

دوسری حالت:

وہ یہ عمدا اور جان بوجھ کر ایسا کرے، لیکن کسی ایسے عذر کی بنا پر جو اس کے لیے محظور فعل کو مباح کرتا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اسے اس محظور کا لازمی فدیہ دینا ہو گا، اس کا بیان آگے آ رہا ہے.

تیسری حالت:

بغیر کسی عذر کے عمدا اور جان بوجھ کر محظور چیز کا مرتکب ہو، تو اس حالت میں وہ گنہگار ہے، اور اسے فدیہ

دینا ہو گا، اس کی اقسام ہیں:

اول: جس میں فدیہ نہیں ہے، وہ نکاح کرنا ہے.

دوم: جس کا فدیہ اونٹ ہے، وہ تحلل اول سے قبل جماع کرنا ہے.

سوم: جس کا فدیہ تین روزے ہیں، چاہے وہ مسلسل رکھے، یا پھر علیحدہ علیحدہ، یا ایک بکری جو قربانی میں لگتی ہے وہ ذبح کرے، یا پھر اس کے قائم مقام اونٹ یا گائے کا ایک حصہ قربانی کرے اور اس کا گوشت فقراء میں تقسیم کرے، اور خود اس میں سے کچھ نہ کھائے، یا پھر چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، ہر مسکین کو نصف صاع وہ غلہ دے جو خود کھاتا ہے، اگر اس نے بال اتارے، اور ناخن کاٹے، اور خوشبو استعمال کی، اور شہوت کے ساتھ بیوی سے خوشطبعی کی (یعنی عورت سے جماع کے علاوہ مباشرت کی) اور دستانے پہنے، اور عورت نے نقاب کر لیا، اور مرد نے سلا ہوا لباس پہن لیا اور سر ڈھانپ لیا تو اسےان تین اشیاء میں کوئی بھی فدیہ دینے کا اختیار حاصل ہے.

چہارم: جس کا فدیہ یا اس کے قائم مقام والی چیز اس کا بدلہ ہے اور وہ شکار کرنا ہے، اگر تو شکار کیے گئے جانور کی کوئی مثل ہو تو اسے تین اشیاء میں اختیار حاصل ہے:

پہلی: اس کی مثل ذبح کرے، اور اس کا گوشت حرم کے فقراء پر تقسیم کر دے.

دوسری: یا دیکھے کہ اس کی مثل کے برابر کیا آتا ہے، اور اس کے قیمت لگا کر غلہ لے کر مساکین میں تقسیم کر دے، اور ہر مسکین کو نصف صاع دے.

یا پھر وہ ہر مسکین کے بدلے ایک روزہ رکھے.

لیکن اگر شکار کی کوئی مثل نہیں تو پھر اسے دو اشیاء کے مابین اختیار حاصل ہے:

پہلی: دیکھے کہ شکار کردہ چیز کے برابر کیا ہے، اور اس کی قیمت کے برابر غلہ نکال کر مساکین میں تقسیم کر دے، ہر مسکین کو نصف صاع غلہ دے.

دوسری: ہر مسکین کو کھانا دینے کے بدلے ایک روزہ رکھے.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (22 / 205 ـ 206).

واللہ اعلم .